خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

20- نومبر 1996ء | بدھ

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 265 | بدھ 8 رجب 1417ھ 20 نبوت 1375ہش 20 نومبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## خصوصی درخواست دعا

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد اطلاع دیتے ہیں کہ بذریعہ فون خبر ملی ہے کہ نوبل انعام یافتہ محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی بیماری تشویش ناک صورت اختیار کر گئی ہے اور حالت بہت قابل فکر ہے۔ جماعت احمدیہ کے قابل فخر وجود علالت کے سبب ہسپتال میں داخل ہیں اب طبیعت زیادہ خراب ہو چکی ہے۔

احباب کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے محترم پروفیسر صاحب موصوف کو صحت عطا کرے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اولاد اور مال انسان کے لئے فتنہ ہوتے ہیں۔ دیکھو اگر خدا کسی کو کہے کہ تیری کل اولاد جو مر چکی ہے زندہ کر دیتا ہوں مگر پھر میرا تجھ سے کچھ تعلق نہ ہو گا تو کیا اگر وہ عقلمند ہے اپنی اولاد کی طرف جانے کا خیال بھی کرے گا؟

پس انسان کی نیک بختی یہی ہے کہ خدا کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھے۔ جو شخص اپنی اولاد کی وفات پر برا مناتا ہے وہ بخیل بھی ہوتا ہے کیونکہ وہ اس امانت کے دینے میں جو خدا تعالیٰ نے اس کے سپرد کی تھی بخل کرتا ہے اور بخیل کی نسبت حدیث میں آتا ہے کہ اگر وہ جنگل کے دریاؤں کے برابر بھی عبادت کرے تو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ پس ایسا شخص جو خدا سے زیادہ کسی چیز کی محبت کرتا ہے اس کی عبادت، نماز روزہ بھی کسی کام کے نہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 603)

## دعا کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر دعا کے تکمیل ایمان نہیں ہو سکتی

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خدا تعالیٰ کے دروازہ کو کھٹکھٹانے میں کوئی کوتاہی نہ کرنی چاہئے۔ دعائیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے اور بارہا پہلے بھی بتا چکا ہوں ایک ایسا مفید اور کار آمد ہتھیار ہے جس کے مقابلہ میں اور کوئی ہتھیار اتنا مفید اور کار آمد نہیں ہو سکتا۔

لیکن جس طرح ہر ہتھیار ہر ہاتھ میں کار آمد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اسی شخص کے لئے کار آمد ہو سکتا ہے جو اس کو چلانا جانتا ہے۔ اسی طرح دعائیں بھی اس شخص کو فائدہ دے سکتی ہیں جو ان کو صحیح طور پر کرنا جانتا ہے۔ مثلاً ایک شخص جو بندوق چلانا نہیں جانتا اگر اس کے کندھے پر بندوق رکھ دی جائے اور کارتوسوں کی پیٹی اس کی کمر سے باندھ دی جائے تو یہ اس کے لئے سوائے بوجھ کے اور کچھ نہ ہو گا۔ کیونکہ بندوق کو چلانا نہ جاننے کی وجہ سے یہ چیزیں اس کو کچھ کام نہیں دے سکتیں۔ اگر اس کی بجائے اس کو ایک لاٹھی دے دی جاتی جسے وہ چلانا جانتا ہے تو وہ زیادہ عمدگی اور پھرتی کے ساتھ اس سے کام لیتا۔ اسی طرح ایک ایسا شخص جو تلوار چلانا نہ جانتا ہو اگر اس کے ہاتھ میں تلوار دے دی جائے تو وہ اس سے ایک چھڑی سے بھی زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور ایک بچہ تو اس سے خود اپنا ہاتھ زخمی کر لے گا۔ یہی حال دعا کا ہے۔ جو لوگ یہ نہیں جانتے کہ دعا کس طرح کی جاتی ہے اور جو خدا تعالیٰ پر پورا توکل نہیں رکھتے اور کامل توجہ سے دعا نہیں کرتے ان کی دعا ہرگز مفید نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ دعائیں کرتے تو ہیں۔ لیکن ان کے کرنے کا طریقہ نہیں جانتے۔

دعا بے شک ایک ایسے ہتھیار کی طرح ہے جس کے ایک وار کے بعد پھر اور وار کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن وہ اس کے لئے مفید نہیں ہو سکتی جو اس کو کرنا نہیں جانتا۔ بسا اوقات وہ لمبی لمبی دعائیں کرے گا لیکن ان دعاؤں کا کچھ اثر نہ ہو گا۔ اور بسا اوقات ایسا بھی ہو گا کہ ایک نادان ایسے طریقہ پر دعائیں کرتا ہے کہ بجائے نفع کے نقصان اٹھاتا ہے۔ اور اس کی دعائیں بجائے اس کو فائدہ پہنچانے کے الٹا نقصان پہنچاتی ہیں۔ پس دعائیں جہاں کارگر ہیں وہاں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ غلط طریقہ پر کئے جانے سے وہ نقصان پہنچا دیں۔ اس لئے دعا کرنے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جانتا ہو کہ دعا کس طرح کی جاتی ہے اور اس کے کرنے والے کے لئے کیا کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اور کتنے وثوق اور یقین کے ساتھ دعا کرنی چاہئے اگر وہ ان تمام باتوں کو مد نظر رکھ کر دعائیں کرے گا تو اس کی دعائیں اس کو فائدہ دیں گی اور اگر وہ ان باتوں کا خیال نہیں رکھے گا تو وہ بجائے اس کو فائدہ دینے کے مضر ہوں گی۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اس بات سے ڈر کر شائد میری دعائیں مجھے نقصان پہنچائیں ان کو چھوڑ دیا جائے۔

دعا کرنا ضروری اور فرض ہے۔ کیونکہ بغیر دعا کے تکمیل ایمان نہیں ہو سکتی اور بغیر تکمیل ایمان

باقی صفحہ 2 پر

## ولادت

○ محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم مرزا غلام قادر احمد صاحب اور امتہ الناصر نصرت صاحبہ بنت محترم سید داؤد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18- نومبر 96ء بروز سوموار توام بیٹے عطا فرمائے ہیں۔ نومولودگان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے پڑپوتے اور حضرت نواب عبد اللہ خان صاحب کے پڑنواسے ہیں۔ جبکہ والدہ کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے پڑنواسے اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے پڑپوتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں کا اہل بننے اور ان کو جذب کرنے کی اپنے فضل سے توفیق عطا فرمائے۔

## درخواست دعا

○ مکرم عبد الماجد طاہر صاحب نائب وکیل التبشیر لندن کی داڑھ کے نیچے سٹھے کا کامیاب اپریشن لندن کے ایک ہسپتال میں مورخہ 18- نومبر 1996ء کو ہوا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ محترم منیر احمد قریشی صاحب 61- ایڈن ولاز متصل جی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ لندن کے ایک ہسپتال میں موخہ 23- اکتوبر 1996ء کو وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھایا۔ احباب کرام سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

## تبدیلی ٹیلی فون نمبر

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید کے گھر کا نمبر تبدیل ہو کر 213007 ہو گیا ہے۔

○ وکالت مال ثالث تحریک جدید کا ٹیلی فون نمبر 446 بدل کر 213067 ہو گیا ہے۔

**کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بنا دے**

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

20- نبوت 1375 ھش          20 - نومبر 1996ء

# شواہد مہیا کیجئے

زبان اور دل کا آپس میں ہم آہنگ ہونا صرف اسی طرح ثابت کیا جاسکتا ہے کہ جو کچھ کہا جاتا ہے اس پر عمل بھی کیا جائے۔ اسی لئے جن باتوں پر عمل نہ کیا جائے انہیں زبانی جمع خرچ کہتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ جب ہم کوئی بات کسی سے کہتے ہیں تو اسے پورا کرنے کے لئے اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی ہونا لازمی ہے۔ اگر عمل نہ ہو اور ہم صرف باتیں ہی باتیں کریں تو ہمارا اپنا اعتبار بھی اٹھ جائے گا۔ اور لوگ بھی ہمیں ایسی نظر سے دیکھیں گے کہ جس میں ہماری سبکی جھلکتی ہو۔

یہ بات زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھنے والی ہے۔ مثلاً اگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم گناہ سے بچتے ہیں اور ہم اس بات کا دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ ہم گناہ سے بچتے ہیں تو یقیناً ہم سے ایسے اعمال سرزد ہونے چاہئیں جو گناہ کی ضد ہوں۔ لیکن اگر ہم سمجھیں تو یہ کہ ہم گناہ سے بچنے والے ہیں۔ اور ہم دعویٰ بھی یہ کریں کہ ہم گناہ سے بچتے ہیں لیکن لوگوں کو یہ بات صاف نظر آئے کہ ہم گناہوں میں ملوث ہیں تو یقیناً ہماری بات بے معنی ہو کر رہ جائے گی۔ الفاظ کی سمت سے تو یہ کہا جاسکے گا کہ ہم گناہ سے بچتے ہیں اور شائد یہ بات بعض لوگوں کو اول اول بڑی خوبصورت ہو کر نظر آئے لیکن ایسا ہو گا نہیں۔ کیونکہ جس بات کے ساتھ عمل شامل نہ ہو اس بات کو کسی طرح بھی وزنی نہیں کہا جا سکتا۔ خالی خولی تو کہا جاسکتا ہے۔ لیکن وزنی نہیں۔ اس کی ایک مثال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے یہ دی ہے کہ ایک پھوڑا جو پیپ سے خوب بھر گیا ہو وہ باہر سے چمک اٹھتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ جسم کا وہ حصہ صحت مند ہے۔ بلکہ اس کی چمک تو اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ شائد وہ جسم کے دوسرے حصوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ لیکن اس کے اندر پیپ اور گندہ مواد موجود ہوتا ہے جو لوگوں کو نظر تو نہیں آتا لیکن اس بات سے بچا نہیں جاسکتا کہ پھوڑا پھٹ جائے اور پیپ اور گند ظاہر ہو جائے' اگر از خود وہ پھوڑا نہ پھٹے تو اس کو ڈاکٹر کے اوزار پھاڑنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ جب چیرا دیتے ہیں تو اس کی ظاہری خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔ ماند پڑ جاتی ہے اور پیپ اور گند جھٹ سے باہر نکل آتا ہے۔

یہ مثال کتنی اچھی ہے دنیوی امور میں بھی اور دینی امور میں بھی۔ دنیوی امور میں بھی اگر ہم صرف باتیں ہی باتیں کریں اور ان کی پشت پناہی کے لئے اعمال ہم سے سرزد نہ ہوں تو ہمارا اعتبار اٹھ جائے گا۔ دینی امور میں بھی اگر ہم سمجھیں تو یہ کہ ہم گناہ سے بچ رہے ہیں اور فی الواقعہ بچ نہ رہے ہوں تو یہی مثال صادق آئے گی کہ باہر سے تو چمک دمک نظروں کو اچھی لگے گی لیکن اندر اس کے گند ہو گا۔

حضرت صاحب مزید فرماتے ہیں' اسی مثال کو واضح کرتے ہوئے یہ مثال بھی دیتے ہیں کہ مثلاً آفتاب چڑھا ہوا ہو تو صاف پتہ چلتا ہے کہ اس کے کچھ آثار ہیں' روشنی ہے دھوپ ہے 'گرمی ہے۔ اور اگر روشنی بھی نہ ہو۔ دھوپ بھی نہ ہو اور گرمی بھی نہ ہو۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہو گا کہ اگر آفتاب چڑھا ہوا بھی ہے تو ظاہر نہیں ہوا۔ بادلوں کے پیچھے چھپ گیا ہے اور آفتاب کا نہ چڑھنا اور بادلوں کے پیچھے چھپ جانا ایک ہی نتیجہ پیدا کرتا ہے یعنی روشنی بھی نہیں ہوتی۔ دھوپ بھی نہیں ہوتی اور گرمی بھی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر یہ تینوں چیزیں موجود ہوں تو کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ رات کا وقت ہے اور سورج اس وقت نکلا ہوا نہیں ہے۔

پس یہ مثالیں جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پیش فرمائی ہیں ہمارے لئے اس انتہائی اہم سبق کا باعث ہیں کہ ہم جس بات کا دعویٰ کرتے ہیں اسے ثابت کرنے کے لئے' اس کے ساتھ اور اس کے مطابق اعمال بھی بجالانے چاہئیں۔ اگر انسان یہ دعویٰ کرتا رہے کہ میں غریبوں کی مدد کرتا ہوں اور وہ کسی غریب کو ایک پیسہ تک نہ دے تو اس کی بات کسی طرح بھی مانی نہیں جائے گی۔ بلکہ نہ صرف یہ کہ اس کی بات مانی نہیں جائے گی لوگ اسے ملامت بھی کریں گے کہ جس بات کا یہ دعویٰ کرتا ہے اس کے مطابق اس کے اعمال نہیں ہیں۔

پس ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں اس کے آثار سامنے آنے چاہئیں۔ اگر ہمیں یہ خیال ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ بھی ہم سے محبت کرتا ہے تو ہمیں اس کے فیوض سے حصہ ملتا دکھائی دینا چاہئے۔ ہمیں اس کی طرف سے برکات و تائیدات حاصل ہونی چاہئیں اور ہمارے دل میں سچی پاکیزگی' تقویٰ' اور طہارت موجود ہونے چاہئیں۔ لیکن اگر یہ باتیں تو نہ ہوں اور ہم کہتے رہیں کہ ہم خدا تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں تو ہمارا یہ دعویٰ کسی طرح بھی درست نہیں مانا جاسکتا۔ خدا تعالیٰ سے محبت کرنے کا مطلب تو یہ ہے کہ ہم اس کے احکام کی تعمیل کریں۔ اور اس کا ہم سے محبت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کی برکات و تائیدات سے متمتع ہوں ہمیں سچی پاکیزگی حاصل ہو۔ تقویٰ اور طہارت ہماری زندگی کا لازمہ ہوں۔

پس یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ہم جو بھی دعویٰ کریں اس کے آثار نظر آنے چاہئیں۔ ہمیں بھی اور دوسروں کو بھی۔ ہمیں نظر آئیں گے تو ہمارا اعتماد بڑھے گا دوسروں کو نظر آئیں گے تو وہ بھی ان باتوں کو حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہوں گے اور اس طرح خدا کے قریب ہونے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اعمال اس کی منشاء کے مطابق کریں اور ہماری زبان اور ہمارا دل ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

جو کچھ ہم نے اوپر کہا ہے اس سے بین السطور یہ بات صاف ظاہر ہے کہ شواہد مہیا کرنے کے لئے ہمیں صمیم قلب کے ساتھ کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ دل میں کچھ سوچ لیا اور بات زبان سے کی لیکن اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہمیں تگ و دو کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں عمل تو ہاتھ پاؤں چلانے ہی سے ممکن ہو گا اور اس ہاتھ پاؤں چلانے ہی کو ہم تگ و دو کہتے ہیں۔

پس دل اور زبان کو ہم آہنگ کرنے کے بعد جسم کے تمام اعضاء کو ضرورت کے ماتحت کام میں لگانے کی ضرورت ہے۔ اور اگر ہم خلوص دل سے ایسا کریں تو یقیناً ہم اپنی باتوں کے شواہد مہیا کر سکیں گے۔

---

بقیہ صفحہ 1

کے انسان ہرگز کوئی فلاح نہیں پا سکتا۔ چونکہ انسان کی پیدائش کی غرض ہی یہی ہے کہ وہ اپنے ایمان کو کامل کرے۔ اس لئے اگر وہ دعائیں نہیں کرتا تو اپنی پیدائش کی غرض کو پورا نہیں کرتا۔ پس میرے یہ کہنے سے کہ دعائیں اگر صحیح طریقہ پر نہ کی جاویں تو بجائے نفع کے نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس سے ڈر جاؤ اور دعاؤں کو بالکل چھوڑ دو۔ بلکہ اس سے میرا یہ مطلب ہے کہ اس کے متعلق صحیح طریقہ سیکھا جائے۔ کیونکہ اگر صحیح اور اصل طریقہ جس پر عمل کر کے ہماری دعائیں قابل قبول ہو سکتی ہیں استعمال میں نہ لایا جائے تو ہماری دعاؤں کا قطعاً" کوئی فائدہ نہیں۔

(از خطبہ 24- اپریل 1925ء)

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

### ہومیو پیتھک کلاس نمبر 95

# نیٹرم میور' (Natrum Muriaticum) کے وسیع استعمالات کا تذکرہ

**احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں 11۔ جولائی 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ**

## (یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن (11 جولائی 1995ء) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس میں نیٹرم میور کے وسیع استعمالات کا تذکرہ جاری رکھا اور فرمایا:۔

نیٹرم میور کی ایک علامت سلفر اور سیپیا میں بھی پائی جاتی ہے۔ اگر نیٹرم میور کے مریضوں کی بیماریاں بہت الجھ گئی ہوں اور غلط علاج کے نتیجہ میں بہت لمبی ہو گئی ہوں تو ایسے مریضوں کی بہت سی بیماریوں کی علامتوں کو ختم کرنے کے لئے سلفر 200 بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اور چونکہ بہت گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے اس لئے بعض بیماریوں کو شفا بھی دیتی ہے۔ نیٹرم میور خصوصاً بگڑے ہوئے بخاروں میں مرض کی علامتوں کو خوب کھول کر اور نتھار کر سامنے لے آتی ہے۔ بخار بگڑ کر کئی شکلیں اختیار کر لیتے ہیں مثلاً ملیریا اگر بگڑ جائے تو علامات میں بہت پیچیدگیاں پیدا کر دیتا ہے اور کہیں درد کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور کہیں کوئی اور روپ دھار لیتا ہے۔ ایک انگریز ڈاکٹر نے ملیریا کے بارے میں کہا ہے کہ سوائے حمل کے یہ ہر دوسری چیز کی نقل کر سکتا ہے اور سب علامتوں میں اتنا الجھاؤ پیدا کر دیتا ہے کہ ڈاکٹر بیماری کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس تعلق میں نیٹرم میور اور سیپیا دونوں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سیپیا کی کچھ علامتیں نیٹرم میور سے ملتی ہیں مگر اس ضمن میں خاص طور پر ان دونوں کا کردار بہت نمایاں اور بہت مفید ہے۔

عمومی بگڑے ہوئے کیس میں سلفر کو استعمال کرنا چاہئے۔ اکثر صورتوں میں اس سے افاقہ ہوتا ہے اور بیماری نتھر کر واضح ہو جاتی ہے۔ بگڑے ہوئے بخار جو قابو میں نہ آئیں ان میں نیٹرم میور اور سیپیا دونوں مفید ہیں۔ اگر تحقیق سے بخار کی وجوہات معلوم ہو جائیں تو پھر ان کے مطابق علاج کرنا چاہئے۔ ملیریا بخار کے عمومی رجحان کو دور کرنے کے لئے اونچی طاقت میں استعمال کرنی چاہئے۔ اگر دردوں کی علامتیں ظاہر ہو جائیں تو فوری طور پر آرنیکا کھا لینا چاہئے لیکن لمبے عرصہ کے لئے ملیریا سے بچاؤ کے لئے نیٹرم میور بہترین دوا ہے۔

نیٹرم میور میں گلے میں کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس رہتا ہے۔ اس میں ہیپر سلف بھی بہت مشہور دوا ہے۔ اس کے علاوہ ارجنٹم نائٹریکم (Argentum Nitricum) میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ نائٹرک ایسڈ اور ایلومینا بھی مفید دوائیں ہیں۔ مریض بار بار کوشش کر کے پھنسی ہوئی چیز نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ حلق میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اگر واقعتاً گلے میں کوئی چیز پھنس جائے، مچھلی کا کانٹا یا کوئی اور چیز ہو تو سلیشیا اسے باہر نکالنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ اگر ہیپر سلف کی علامت ہو تو جامنی رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ نائٹرک ایسڈ ہو تو گلے میں غدودوں کے ارد گرد زرد رنگ کے دھبے دکھائی دیتے ہیں۔ Argentum Nitricum میں آواز بیٹھنے کی علامت بہت نمایاں ہے۔ جہاں تک نیٹرم میور کا تعلق ہے تو گلا بالکل خشک ہو جاتا ہے اور زخم بننے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔ اگر گلے میں کچھ پھنسنے کا احساس ہو تو مندرجہ بالا چاروں دوائیں اپنی اپنی علامتوں کے لحاظ سے پہچانی جائیں گی۔ تک بازی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جس دوا کی علامت ہو وہی کام آئے گی۔

نیٹرم میور میں پلپلی سی ورمیں پائی جاتی ہیں جو شہد کی مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے شہد کی مکھی کاٹے تو نیٹرم میور بطور علاج بہت موثر دوا ہے۔ میں اسے آرسینک اور لیڈم کے ساتھ ملا کر استعمال کرتا ہوں۔ چند منٹ کے اندر آرام آ جاتا ہے۔ لیکن شہد کی مکھی کے زہر کا اثر فوری طور پر دور کرنے کے لئے کاربالک ایسڈ بہت مفید ہے۔ نیٹرم میور ایپس کا مزمن ہے۔ ایپس کی ورم وقتی طور پر نقصان پہنچا کر ختم ہو جاتی ہے لیکن نیٹرم میور میں یہ ورمیں آ کر ٹھہر جاتی ہیں۔ اس لئے اسے ایپس کا مزمن کہا جاتا ہے۔

بچہ کی پیدائش کے بعد باقی رہ جانے والی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے بھی نیٹرم میور مفید ہے۔ اگر بچے کی پیدائش کے بعد عورت کی عمومی صحت خراب ہو جائے تو نیٹرم میور بہت موثر دوا ہے جو صحت کو بحال کرتی ہے۔

اگر بچہ کی پیدائش کے بعد بخار کی کیفیت ہو تو سلفر اور پائیروجینم مفید ہیں۔ اگر رحم کے اندر پوری طرح صفائی نہ ہوئی ہو اور اندر کچھ باقی رہ گیا ہو تو پلسٹیلا اس گند کو باہر نکالنے کے لئے مفید ہے اگر بچے کی پیدائش کے بعد کمر درد وغیرہ ہونے لگے تو ان میں کالی کارب بہت مفید ہے۔

اگر ماں کے دودھ میں کوئی ایسی کمی پائی جائے کہ بچہ صحیح رنگ میں پرورش نہ پائے یا دودھ جلد سوکھ جائے تو نیٹرم میور استعمال کرنا چاہئے۔ نیٹرم میور اس اندرونی زہر کو دور کرتا ہے جو بچے کی پرورش کی راہ میں حائل ہے اور بچے کی ضرورت کے مطابق دودھ کی بھی فراوانی ہو جائے گی۔ نیٹرم میور بچوں کے سوکھا پن کی بھی بہترین دوا ہے۔ اور یہ سوکھا پن جسم کے اوپر سے نیچے کی طرف اترتا ہے اس کا مطلب ہے کہ بچوں کو سکھانے والا مادہ موجود ہے جسے نیٹرم میور ٹھیک کرتا ہے۔ اگر ایسے مریض کا دودھ بچہ پئے گا تو وہ سوکھا پن کی بیماری میں مبتلا ہو جائے گا۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے بعض بیماریوں کے لئے ہومیو ادویہ کے خواص کا ذکر فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ جو بچے دودھ پی کر الٹی کر دیتے ہیں ان کے لئے ایتھوزا دوا آپ کو بتائی تھی۔ اصل میں اس کی وجہ معدہ میں نہیں ہوتی بلکہ دماغ میں ہوتی ہے۔ بچے کے ذہن پر اثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ الٹی کر دیتا ہے۔ اس بات کو سمجھنا ضروری ہے۔ اسی طرح وہ بچے یا بڑی عمر کے بھی جو امتحان میں جت جاتے ہیں اور دماغ پر دباؤ کی وجہ سے ایک دم چیزیں بھول جاتے ہیں ان کے لئے کہا جاتا ہے کہ ایتھوزا 200 کی طاقت میں بہت مفید ہے۔

اگر سردی لگ جائے اور ہاتھ یا پاؤں وغیرہ سوج جائیں اور بے چینی پیدا ہو تو اس میں اگیریکس اور پلسٹیلا مفید ہیں۔ اگر سردی سے تکلیف بڑھے تو اگیریکس (Agaricus) اور اگر گرمی سے بڑھے تو پلسٹیلا۔ اب باوجود اس کے کہ عموماً سردی میں ہی تکلیف ہوتی ہے مگر پلسٹیلا کا مریض ہے تو اس کے ہاتھ اور پاؤں کی ورم اور خون کا دباؤ گرمی سے زیادہ بڑھ جائے گا۔ میرا تجربہ ہے کہ 30 کی طاقت میں یہ مفید رہتی ہے لیکن بعض ڈاکٹر 200 کی طاقت میں زیادہ مفید بتاتے ہیں۔

حضرت صاحب نے ایلومینا کے متعلق بتایا کہ یہ کرانک نزلہ اور بار بار چھینکیں آنے کے مرض میں بہت مفید ہے۔ بعض دفعہ سر کا ایگزیما دواؤں کے ذریعہ دبا دیا جائے تو اس کے نتیجہ میں یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب آپ ایلومینا دیں گے تو ہو سکتا ہے کہ اس سے نارش اور ایگزیما واپس آ جائے گا۔ پھر ایگزیما کا علاج کرنا ہوگا۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ کسی بھی ٹیسٹ یا امتحان کا جو خوف ہوتا ہے اس کے لئے (Argentum Nitricum) بہت مفید ہے۔ اسی طرح لائیکو پوڈیم 200 کی طاقت میں اور ایتھوزا کی افادیت کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ (Argentum Nitricum) اور اتھوزا کو ملا دیا جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے۔

دل کی آرٹریز (وریدوں) کو تقویت دینے کے لئے کریٹیگس مدر ٹنکچر میں بہت مفید ہے۔ اگر گہرے زخم برننگ وغیرہ سے ہوں تو ان میں کیلنڈولا (Calandola) 200 کی طاقت میں غیر معمولی مفید ہے۔ اس کے علاوہ کیتھرس بھی اچھی ہے۔ دونوں دوائیں 200 کی طاقت میں ملا کر دیں تو بعض دفعہ بڑی تیزی سے مرض ٹھیک ہوتا ہے لیکن جلنے کے اگر کھرنڈ بن جائیں اور بد صورتی سی ہو تو اسے ٹھیک کرنے کے لئے وٹامن ای (Vitamine) بہت اچھی ہے۔

(الفضل انٹر نیشنل یکم نومبر تا 7 نومبر 1996ء)

---

## ایک اچھی بات

اصلاح نفس کی ایک راہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ جو لوگ قولی، فعلی، عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں ان کے ساتھ رہو۔

---

# حصولِ کامیابی کا طریق

کامیابی حاصل کرنے کے طریق کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں:۔

دنیا میں اکثر ناکامیاں اور بہت سی نامرادیاں اس وجہ سے نہیں ہوتیں کہ لوگ اپنے مقصد اور مدعا کے حاصل کرنے کی کوشش اور سعی نہیں کرتے بلکہ اس لئے ہوتی ہیں کہ اکثر لوگ طریقوں اور سامانوں سے واقف نہیں ہوتے جن کے ذریعے اس کام میں جس کے پیچھے وہ لگتے ہیں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ پس چونکہ وہ ان قواعد سے واقف نہیں ہوتے۔ جن کے نتیجہ میں کامیابی ہوتی ہے اور ان سامانوں سے آگاہ نہیں ہوتے جن کے مہیا کرنے کے بعد مراد کا دیکھنا نصیب ہوتا ہے اس لئے ان کی کوشش اور سعی بے سود رہتی ہے۔ کیونکہ جب تک انسان ان ذرائع کو استعمال نہ کرے جو کامیابی کے لئے مقرر ہیں اس وقت تک وہ خواہ کتنی ہی کوشش کرے مراد حاصل نہیں کر سکتا۔ مثلاً ایک شخص پیاسا ہے اور اسے پانی کی ضرورت ہے اب یہ نہیں ہوگا کہ ایک خاص حد تک کوشش کرنے سے اسے پانی مل جائے گا۔ گو پانی اس کے پاس ہی موجود ہو اور اس تک اس کا ہاتھ بھی پہنچ سکتا ہو لیکن اگر وہ اس طریق سے پانی کے حاصل کرنے کی کوشش

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط صاحب شاہد

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ جون 1981ء

# تانبے کی کانوں کا ملک زمبیا (Zambia)

وسطی افریقہ کا ملک زمبیا انگریزوں کی عملداری سے 24۔ اکتوبر 1964ء کو آزاد ہوا۔ جدوجہد آزادی کے ہیرو ڈاکٹر ڈیوڈ کینتھ کاؤنڈا DR DAVID K KAUNDA اس ملک کے پہلے صدر بنے جو اپنی معتدل طبیعت اور انسانی احترام کے جذبہ سے سرشار ہونے کی وجہ سے خاصی شہرت رکھتے ہیں۔

زمبیا ہر طرف سے خشکی میں گھرا ہوا ہے (LAND LOCK) جس کی حدود زائرے۔ انگولا۔ جنوبی افریقہ۔ بوٹسوانہ۔ زمبابوے۔ موزمبیق ملاوی اور تنزانیہ سے ملتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اس ملک کی کوئی سمندری بندرگاہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ذرائع آمدورفت بہت محدود اور مہنگے ہیں۔ اکثر اشیائے ضرورت مثلاً کپڑے دھونے کا صابن خوردنی تیل سے لے کر مشینری اور موٹریں وغیرہ بیرونی ممالک سے منگوانی پڑتی ہیں۔ سمندری بندرگاہ نہ ہونے کی وجہ سے یا تو یہ اشیاء ہوائی جہاز کے ذریعہ آتی ہیں یا تنزانیہ کی بندرگاہ دارالسلام سے آتی ہیں۔ اور پھر دارالسلام سے سینکڑوں میل کا فاصلہ طے کرکے یہاں پہنچتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس صورت میں اشیاء ضرورت کے پہنچنے میں جہاں وقت بہت زیادہ لگتا ہے۔ وہاں اخراجات بھی بہت زیادہ ہو جاتے ہیں ان وجوہ سے بسا اوقات اشیاء ضرورت دستیاب نہیں ہوتیں اور جب کوئی چیز میسر آتی ہے۔ تو اس کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہوتی ہے۔ بڑی بڑی دوکانوں کے پاس عورتیں اور بچے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں کہ جب بھی وہ ضروری چیز کے ملنے کا امکان ہو وہ فوراً لائن میں لگ سکیں اشیاء ضرورت کے حصول کے لئے بھی لمبی لائنیں یہاں روزمرہ کا معمول ہیں۔

زمبیا کا رقبہ 000 ،151 کلومیٹر ہے گویا رقبہ کے لحاظ سے فرانس بلجیئم اور ہالینڈ کے مجموعی رقبہ سے بھی زیادہ مگر آبادی ساٹھ لاکھ سے بھی کم ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اوسط آبادی برائے ایک کلومیٹر سات افراد بنتی ہے۔ ملک کی آمدنی کا انحصار تانبے۔ کوبالٹ اور سیاحوں کی آمد پر ہے۔ چند سال پہلے تک جب تانبے کی قیمت بین الاقوامی منڈی میں اچھی تھی۔ یہاں مالی لحاظ سے خاصہ استحکام تھا۔ مگر تانبے کی قیمت گر جانے کی وجہ سے اقتصادی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ تاہم یہ امر بھی قابل ذکر معلوم ہوتا ہے۔ کہ باوجود ہر قسم کی مشکلات میں گھرے ہوئے ہونے کے زمبیا نے پڑوسی ممالک Zimbabwe کی جدوجہد آزادی میں بھرپور امداد کی۔ مذکورہ پڑوسی ملک اور متعدد دوسرے ملکوں کے سیاسی پناہ گزین سالہا سال یہاں رہ کر اپنی جدوجہد آزادی میں مصروف رہے۔ نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ باوجود اقتصادی مشکلات کے یہاں تعلیم اور علاج کی سہولت مفت حاصل ہے۔ اور معیار تعلیم و علاج بھی اچھا خاصہ ہے۔

اس ملک میں کم و بیش 70 قبائل آباد ہیں جن میں سے ہر ایک کی اپنی اپنی زبان ہے۔ اس لحاظ سے ملکی سطح پر کوئی قومی زبان نہیں ہے۔ ابھی تک انگریزی ہی سرکاری زبان ہے۔ ذریعہ تعلیم بھی انگریزی ہی ہے۔ یہاں تک کہ ملک کا قومی ترانہ بھی انگریزی زبان میں ہی ہے۔ بڑی بڑی قبائلی زبانیں مندرجہ ذیل ہیں۔

Londa tonga lozi Baeba Nyanja

وغیرہ۔ ملک میں ایک ہی سیاسی پارٹی یونائٹڈ انڈی پنڈنس پارٹی (UNIP) ہے۔ صدارتی نظام حکومت ہے۔ صدر کے بعد سب سے اعلیٰ عہدہ پارٹی کے جنرل سیکرٹری کا ہے اور اس کے بعد مملکت کے وزیر اعظم کا نمبر آتا ہے آب وہوا کے لحاظ سے یہ ملک بہت قابل رشک ہے۔ ہمارے ہاں کی شدید گرمی اور شدید سردی کا یہاں کوئی تصور نہیں ہے۔ نومبر سے مارچ تک برسات کا موسم ہے اور ان مہینوں میں خوب بارش ہوتی ہے۔ باقی سارا سال خشک رہتا ہے۔ ہمارے ہاں کے بالکل برعکس دسمبر جنوری گرمی اور جون جولائی میں سردی ہوتی ہے۔ عام خوراک مکئی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں 1972ء میں باقاعدہ مشن شروع ہوا تھا۔ پہلے مربی مکرم شیخ نصیرالدین احمد صاحب اور دوسرے مربی مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم تھے ان ہر دو نے بڑے مشکل حالات میں یہاں مشن کی سرگرمیوں کو جاری رکھا۔ باقاعدہ مشن ہاؤس اور بیت الذکر نہ ہونے اور شدید مخالفت و انتہائی مہنگائی کی وجہ سے ان کو ایسی حالت میں تربیتی کام کرنا پڑا۔ جس کا پورا تصور کرنا بھی مشکل ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے 1980ء میں یہاں مشن کے لئے ایک جگہ خرید کر اس پر بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور اب عبادات ادا کرنے اور درس و تدریس کے لئے یہ جگہ بہت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ وسطی افریقہ میں ہمارا ایک ہی باقاعدہ مشن ہے۔ زائرے۔ ملاوی اور زمبابوے سے خط وکتابت اور ترسیل لٹریچر کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس علاقہ میں دین کے استحکام کے سامان پیدا فرمائے اور لوگوں کے دلوں کو حق و صداقت کی قبولیت کے لئے کھول دے۔ آمین۔

---

## لمحے

وبالِ جان تھے گو ابتال کے لمحے
مگر یہ لمحے تھے کسبِ کمال کے لمحے

سُنی ہے لمحہ بہ لمحہ ضمیر کی آواز
گنہ کے لمحے کبھی اِنفعال کے لمحے

برائے بندہ و بندہ نواز کیف و سرُور
ہر انفعال کے بعد اتّصال کے لمحے

عجیب شیریں اذیّت کے ساتھ آتے ہیں
محبّتوں میں دلوں کے ملال کے لمحے

نہ لب ہلے نہ نظر ہی ملا سکے اُن سے
عجیب لمحے تھے وہ عرضِ حال کے لمحے

رواں دواں ہیں، یہ لمحے تو رُک نہیں سکتے
گذر ہی جاتے ہیں یہ ماہ و سال کے لمحے

ہے زخم کھا کے بھی خوش خوش کبھی دلِ ناداں
اداس اداس کبھی اندمال کے لمحے

یونہی گذرتے گذرتے گذر گئی ناہید
یہ زندگی، یہ فراق و وصال کے لمحے

عبدالمنان ناہید

---

بقیہ صفحہ 3

نہ کرے گا جس سے وہ حاصل ہو سکتا ہے تو خواہ اس کوشش سے ہزار درجہ بھی زیادہ محنت اور مشقت اپنے اوپر ڈالے پانی حاصل نہیں کر سکے گا۔ مثلاً ایک شخص کے پاس ہی پانی کا بھرا ہوا گھڑا موجود ہے اس کے لئے پانی حاصل کرنے کا صحیح طریق یہ ہے کہ گھڑے کے پاس جا کر اسے الٹائے اور خواہ برتن میں خواہ چلو میں پانی لے۔ لیکن اگر وہ اس گھڑے کے پاس نہیں جاتا اور اس سے ایک گز دور بیٹھ کر ہاتھ جوڑتا۔ بڑی عاجزی اور فروتنی سے کہتا ہے۔ اے پانی میرے منہ میں آجا اور اس کے لئے روتا چلاتا بڑی آہ وزاری کرتا ہے۔ اور وہ بھی ایک دن نہیں دو دن نہیں بلکہ متواتر کئی دن۔ اس طرح اسے اس شخص کی نسبت جس نے گھڑا الٹا کر پانی لے لیا تکلیف تو بہت اٹھانی پڑے گی لیکن اس کو کیا پانی حاصل ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ اس نے پانی حاصل کرنے کے لئے وہ طریق اختیار کیا ہے جو غلط ہے۔ اور اس کے زیادہ تکلیف اور مشقت اٹھانے اور زیادہ وقت خرچ کرنے سے پانی نہیں مل جائے گا۔ پانی اس کو ملے گا جس نے گھڑے کو الٹا کر اس سے پانی نکالا ہو۔ اس کی پیاس بجھ جائے گی۔ مگر اس کی اور زیادہ ہو جائے گی۔ کیونکہ ہر ایک وہ کام جس سے انسان کے جسم سے رطوبت خارج ہوتی ہے پیاس بڑھانے والا ہوتا ہے۔ اور چونکہ رونے سے بھی رطوبت خارج ہوتی ہے اس لئے پیاس بڑھتی ہے تو کامیابی ایک حد تک مصیبت اور مشکل اٹھانے کا نام نہیں بلکہ ان ذرائع کے استعمال کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے جو خدا نے کسی کام کے لئے مقرر کئے ہوتے ہیں۔ ان کو چھوڑ کر خواہ کتنی محنت اور مشقت اپنے اوپر رکھ لے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

# محترم خلیل الرحمان صاحب (پشاور)

خاکسار نے ایک خط مکرم خلیل الرحمان صاحب کو دعا کے لئے پشاور لکھا۔ جس پر محترم خلیل الرحمان صاحب نے جواب میں خاکسار کو اپنے جو حالات زندگی تحریر فرمائے وہ دوستوں کی خدمت میں تحریر کر رہا ہوں انہوں نے یہ خط پشاور سے خاکسار کو 18 ستمبر 1975ء کو لکھا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ "میرے والد بزرگوار عبدالرحیم خاں درویش قادیان ہیں (وفات 31۔اکتوبر 1961ء مدفون مقبرہ بہشتی قادیان)

میرے تایا سید آدم خان صاحب افغانستان سے حضرت مولانا نور الدین صاحب کے زمانہ امامت میں قادیان آئے۔ اور بوقت انتخاب امامت ثانیہ بیت نور میں موجود تھے۔ اور 1916ء میں وفات پا کر مقبرہ بہشتی قادیان میں مدفون ہوئے۔ میرے والد 1916ء میں قادیان بھائی سید آدم خان صاحب کی وصیت کی رقم اندازہ دو تین صد لے کر آئے۔ اور بیت نور میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی خدمت میں پیش کئے جس پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ شخص ایک ایسے ملک سے رقم لائے ہیں جہاں چند پیسوں پر لوگ قتل کر دیئے جاتے ہیں۔ یہ واقعہ میں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو سنایا تو فرمایا کہ میں اس مجلس میں موجود تھا۔ اور یہ رقم حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب خسر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے سپرد کر دی تھی قادیان میں علاقہ خوست افغانستان سے جتنے احمدی آئے ہیں ان کے لانے کا بڑا سبب میرے والد اور تایا ہیں۔ میرے والد اور تایا حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کے مرید تھے۔ اور ان کے ہمراہ 1905ء میں میراں شاہ ایجنسی آئے تھے اور پھر یہاں سے واپس وطن چلے گئے تھے اور حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ چھ دوست قادیان تشریف لائے تھے۔ پانچ ہمارے گاؤں کے تھے اور بیعت کی تھی۔ ان کو میں نے دیکھا تھا۔ اور ایک شخص نے بیعت نہیں کی تھی۔

ہم دو بھائی ہیں بڑے بھائی حبیب الرحمان 17-1916ء میں قادیان آئے اور مجھے 1918ء میں قادیان لائے تھے۔ جب ہماری والدہ وفات پا گئیں تو اس وقت میری عمر بمشکل ایک سال تھی میں 7 سال کی عمر میں قادیان آیا۔ پرائمری کرنے کے بعد 1933ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ اور بعد میں میٹرک ادیب عالم منشی فاضل پاس کیا۔ کافی عرصہ ہندو مسلم بچوں کو ٹیوشن پڑھاتا رہا۔ حضرت صاحب کے خاندان کے بچوں کو بھی پڑھاتا رہا ہوں۔ 1945ء میں پشاور سے نمائندہ مجلس مشاورت منتخب ہو کر قادیان گیا تو حضرت حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب نے ہائی سکول قادیان میں SoT پوسٹ پر متعین کیا اور یکم مئی 1945ء میں پشاور صدر فرنٹیئر ہائی سکول سے استعفیٰ دے کر مرکز آیا۔ 1947ء کے بعد حضرت امام جماعت الثانی نے پونچھ بھیجا اور چھ ماہ کے بعد میجر چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کے ساتھ فرقان بٹالین کے لئے کشمیر کی آزادی کے لئے محاذ جنگ پر کام کیا۔ 20 جون 1950ء فرقان فورس ختم ہوئی۔ اور جملہ مجاہدین فارغ ہو گئے تو میں پشاور آ کر اسلامیہ ہائی سکول میں ملازم ہوا۔ پھر تین سال کے بعد گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 نمبر 2 میں چھ سال اور سات سال گزار کر 1971ء میں فارغ ہوا اور پھر کابل جا کر ملازم ہوا۔ 10۔دسمبر 1971ء کو خشکی کے راستہ مکہ گیا۔ ایران میں مزارات اور عراق میں کربلا نجف اشرف حضرت امام ابو حنیفہؒ و سید عبدالقادرؒ جیلانی اور دوسرے صحابہ کرام کے مزارات پر دعائیں کیں۔ کویت' ریاض سے ہو کر مدینہ منورہ گیا۔ مقامات مقدسہ 'جنت البقیع' مسجد نبوی وغیرہ مقامات کو دیکھا 10 دن کے بعد مکہ معظمہ آیا۔ 8/10 جنوری 1972ء کو فریضہ (-) سے فارغ ہوا۔

میری پہلی اہلیہ مسماۃ محمودہ بیگم 12 نومبر 1961 کو وفات پا گئیں۔ اور ان کا کتبہ مقبرہ بہشتی ربوہ میں لگا ہوا ہے۔ چار بچیاں شادی شدہ ہیں۔ اور ان کے خاوند مخلص احمدی ہیں اور صاحب اولاد ہیں بڑا لڑکا حمید الرحمان صاحب پشاور سے ڈاکٹری پاس کر کے مزید تعلیم کے لئے لندن بھجوایا ہے۔ ماہ نومبر دسمبر میں ایف آر سی ایس کا امتحان دے گا۔ دعا کریں کہ اعلیٰ طور پر کامیاب ہو جاوے ان کا نکاح حضرت صاحب نے مکرم ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) کی دختر نیک اختر سے کیا۔ دوسرا لڑکا حبیب الرحمان بی ایس سی انجنیئرنگ کا امتحان فائنل 22 ستمبر کو دے گا۔ خدا کامیاب کرے اور مزید ترقی کرنے کی توفیق دے اور خادم دین بنائے آمین۔

میرے بڑے بھائی حبیب الرحمان صاحب دہلی میں ہیں۔ 8/7 ماہ سے خط و کتابت بند ہے۔ شاعر ہیں۔ اور اخبارات میں مضامین دیتا رہتا ہے۔ میری موجودہ اہلیہ سے دو بچیاں بعمر 7-5 سال اور ایک لڑکا ضیاء الرحمان بعمر دو سال ہے۔ ایک صد روپے پنشن مل جاتی ہے۔ پرائیویٹ ٹیوشن سے ڈیڑھ صد روپے ہو جاتے ہیں۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر اور احسان ہے۔

پشاور کی جماعت میں سیکرٹری رشتہ ناطہ ہوں۔ اپنے حلقہ میں سیکرٹری مال' محصل ہوں۔ دعوت الی اللہ کا شوق بچپن سے ہے۔...... میں عام طور پر الفضل میں طلبہ کی نمایاں کامیابی پڑھ کر مبارک باد کے خط لکھ دیتا ہوں۔ نیز بیماروں اور وفات شدہ دوستوں کے ورثاء کو بھی لکھ دیتا ہوں۔ عرصہ 20/22 سال ہوا۔ کہ پنجاب یونیورسٹی سے میٹرک میں ایک احمدی طالب علم علی پور ضلع مظفر گڑھ ابن نور محمد صاحب اوورسیز فرسٹ آیا تھا۔ میں نے ان کو مبارک باد کا خط لکھا۔ جواب آیا کہ نتیجہ کو نکلے دس دن ہوئے۔ ابھی تک مجھے کسی عزیز رشتہ دار کی طرف سے مبارک باد کا خط نہیں آیا ہے۔ آپ کا خط آیا بہت خوشی ہوئی۔

باقی صفحہ 6 پر

غلام مصطفیٰ تبسم

# اخلاقی تعلیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں ہمیشہ آپ کے لئے) نے اِنسانی اخلاق اور ضابطہء حیات کے متعلق بیان کرتے ہوئے جو خطبہ 22۔ستمبر 1989ء کو بیت النور۔ اوسلو۔ ناروے میں دیا اس کے چند اقتباسات ذیل میں پیش ہیں۔

پس امر واقعہ یہی ہے کہ اس وقت دنیا کو تبدیل کرنے کے لئے دلائل کی ضرورت نہیں ہے بلکہ خود ایک دلیل بننے کی ضرورت ہے۔ خود خدا نما ہونے کی ضرورت ہے۔ آپ کے اندر الٰہی صفات پائی جانی چاہئیں۔ آپ کے اندر وہ قوت پائی جانی چاہئے جو خدا تعالیٰ سے تعلق کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ انسان کے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے اپنے مسائل ہیں۔ ان میں سے کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں ہو گا کہ دعا ایک طاقت ہے اور دعاؤں کے ذریعے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ ان کے اندر اچھی انسانیت کی جستجو ہے ان کو یہ علم نہیں کہ اچھی انسانیت مذہب سے عطا ہوتی ہے۔ بلکہ اس کے برعکس یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب انسانیت کے برے نمونے پیش کرتا ہے (-) ان کے ہاں مذہب کا جو تصوّر ہے وہ انسانیت کے مقابل پر ہے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ انسانیت اور انسانی قدریں ایک چیز ہیں۔ اور مذہب اور مذہبی قدریں اس کے مدِمقابل دوسری چیز ہیں۔ اور جتنا انسان مذہبی ہوتا چلا جائے اتنا اس کا کردار اجنبی اور کھوکھلا اور مصنوعی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور اس میں کوئی ایسی خوبصورت کشش وہاں نہیں جاتی۔ جس کے ذریعے انسان اس سے متاثر ہوں۔ تو دراصل عام انسانی قدروں کی طرف بڑھنے کے نتیجے میں یہ مذہب کے تصوّر سے دور ہوتے چلے گئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع مزید فرماتے ہیں۔

اس پہلو سے اس تجزیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ کو مذہب کو اس رنگ میں یہاں پیش کرنا ہو گا کہ اعلیٰ اخلاقی اقدار مذہب کے ساتھ دکھائی جائیں۔ ان کو معلوم ہو کہ مذہب سے مراد نہایت اعلیٰ درجہ کے انسانی اخلاق اور ضابطہ حیات ہے جو انسان کی زندگی بدل دیتا ہے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

پہلے اپنے آپ کو انسانیت کی اعلیٰ قدروں سے مزین کریں اپنے آپ کو وہ حسن بخشیں۔ جو کہ عام انسانوں کی نظر میں تو حسن لگتا ہے قطع نظر اس کے کہ مذہب کیا ہے۔ یا رنگ کیا ہے۔ یا نسل کیا ہے اس حسن کے ساتھ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑیں۔ یا جیسا کہ میں نے پہلے ایک خطبے میں بیان کیا تھا۔ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے نتیجے میں یہ حسن پیدا کریں۔ ایسی صورت میں آپ کا یہ حسن گہرا ہو گا۔ اور دائمی ہو گا کسی سطحی کردار سے تعلق نہیں رکھے گا۔ ایسی صورت میں خدا تعالیٰ آپ کی نصرت فرمائے گا۔ مدد کرے گا اور آپ جوں جوں با خدا بننے شروع ہو جائیں گے۔ خدائی تقدیر آپ کو خدا نما بنانا شروع کر دے گی۔ خدا نمائی کی منزل خدا نما بننے کے بعد آیا کرتی ہے۔ خدا نمائی کی منزل میں پھر اعجاز شامل ہو جاتا ہے۔ دعاؤں کی قبولیت شامل ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی روحانی عظیم الشان تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

24۔نومبر 1989ء کو ذیلی تنظیموں کو پانچ بنیادی اخلاق اور عبادات کے قیام کے لئے خصوصی ہدایات بیان فرماتے ہوئے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

وہ لوگ جو بڑے بڑے منصوبے بناتے ہیں' ان کو یہ رجحان پیدا کرنا چاہئے کہ ابتدائی باتوں کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ بعض دفعہ بہت ہی بلند بانگ منصوبے بنانے والے اور بلند بانگ دعاوی کرنے والے ابتدائی باتوں سے بے خبر رہ جاتے ہیں اور وہ چیزیں جو ان کی نظر میں ابتدائی ہیں' درحقیقت بنیادی حیثیت رکھنے والی باتیں ہوا کرتی ہیں۔ اور جب تک بنیادیں قائم نہ ہوں' کوئی بلند عمارت تعمیر نہیں کی جاسکتی۔ یہ ایک ایسا قانون ہے جسے دنیا کا کوئی انجنیئر' کوئی ماہر فن نظر انداز نہیں کر سکتا۔ قوموں کی تعمیر میں اور میری مراد مذہبی قومیں ہیں۔ مذہبی قوموں کی تعمیر میں دو باتیں بہت ہی بڑی اہمیت رکھتی ہیں اور انہیں کے گرد سارا فلسفہ حیات گھومتا ہے۔ یعنی بندے سے تعلق اور خدا سے تعلق۔ ان دونوں تعلقات میں (دین حق) نے بہت ہی وسیع تعلیمات دی ہیں اور بہت ہی بلند منصوبے پیش کئے ہیں لیکن ان منصوبوں پر عمل تبھی ممکن ہے جب ان کے ابتدائی حصوں پر خصوصیت سے توجہ دی جائے اور صبر کے ساتھ پہلے بنیادیں تعمیر کی جائیں' پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے توقع رکھی جائے کہ ان بنیادوں پر عظیم الشان عمارتیں تعمیر ہوں گی۔

پھر حضرت صاحب زمانے کی دوری کو نزدیک کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا جو موجودہ دور ہے۔ یہ غیر معمولی اہمیت رکھنے والا دور ہے اور جیسا کہ میں نے بارہا پہلے توجہ دلائی ہے' ہم حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی پہلی صدی سے دور ہو رہے ہیں یعنی زمانے اور وقت کے لحاظ سے دور ہو رہے ہیں لیکن عین ممکن ہے بلکہ (کلام الٰہی) نے اس کی معین پیشگوئی بھی فرمائی ہے کہ زمانے کی دوری پاٹی جاسکتی ہے' عبور ہو سکتی ہے اگر اخلاق کو دور نہ ہونے دیا جائے' اگر اعمال کو دور نہ ہونے دیا جائے ہم نے (-) قطعی طور پر دیکھ لیا اور دنیا پر ثابت کر دیا کہ زمانے کی دوری کو اخلاق کی قربت کے ذریعے مٹایا جا سکتا ہے اور نیک اعمال کے نتیجے میں زمانے کے فاصلے ماضی میں بھی طے ہو سکتے ہیں۔ اور مستقبل میں بھی طے ہو سکتے ہیں۔ پس اس پہلو سے ہمارے لئے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah


بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# عراق کی طرف سے امریکہ کو مذاکرات کی پیشکش

1990ء میں عراق نے کویت پر حملہ کرکے اس پر قبضہ کرلیا تھا۔ جس کے بعد 1991ء کے آغاز میں حالیہ تاریخ کی مشہور ترین جنگ "خلیج کی جنگ" میں امریکہ نے سربراہی کا کردار ادا کرتے ہوئے تیس سے زائد ملکوں کے فوجیوں کی علامتی مدد سے عراق کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیا 1990ء سے امریکہ کی کوششوں سے عراق پر اقتصادی پابندیاں عائد کی گئیں جس نے عراق کی رہی سہی طاقت کو بھی نچوڑ کے رکھ دیا۔ اس کے بعد ہر مرحلہ پر امریکہ نے ان پابندیوں کو باقی رکھنے پر اصرار کیا صدر بش کے دور میں عراق کے خلاف جو امریکی پالیسی وضع کی گئی اس پر صدر کلنٹن اپنے دور کی پہلی مدت میں کاربند رہے اور دوسرا عرصہ شروع ہونے کے بعد بھی عراق کے بارے میں امریکی پالیسی میں تبدیلی کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے۔

معلوم ہوتا ہے کہ عراق اس طویل سختی کے بعد تھک گیا ہے چنانچہ اقوام متحدہ میں عراق کے سفیر نے جو صدر صدام حسین کے سوتیلے بھائی ہیں عراق کی طرف سے امریکہ کو مذاکرات کی پیشکش کی ہے اور کہا ہے کہ عراق امریکہ کے ساتھ مضبوط اور مستحکم تعلقات استوار کرنے کے لئے ہر سطح پر مذاکرات کے لئے تیار ہے۔

گلف نیوز کے مطابق عراقی سفیر مسٹر برزان نے توقع ظاہر کی ہے کہ صدر کلنٹن دوسری دفعہ صدر بننے کے بعد عراق کے بارے میں واضح اور سنجیدہ رویہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عراق امریکہ کے ساتھ بہتر تعلقات کا خواہاں ہے۔ اور باہمی دلچسپی کے معاملات کے بارے میں مذاکرات چاہتا ہے تاکہ دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید خراب ہونے سے بچایا جاسکے کیونکہ اس طرح کے مذاکرات سے ہی تعلقات میں استحکام کا آغاز ہوگا۔ امریکی حکام کے مطابق عراق کے ساتھ تعلقات کی بحالی صرف اسی صورت میں ہوسکتی ہے۔ جب عراق اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کرے جن میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عراق اپنے تباہ کن ہتھیاروں کا خاتمہ کرے۔ جنگ سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کرے اور جنگ کے دوران لاپتہ ہونے والے سینکڑوں افراد کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔

عراق میں اقوام متحدہ کے اسلحہ کی نگرانی کرنے والے حکام کا کہنا ہے کہ عراق ان کے ساتھ آنکھ مچولی کھیل رہا ہے۔ اور شبہ ہے کہ صدام حکومت ممنوعہ اسلحہ اور مواد ان سے چھپا رہی ہے تاہم مسٹر برزان کا کہنا ہے کہ عراق نے پہلے ہی اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل شروع کر رکھا ہے۔

○○○

## دنیا میں ہولناک مظالم

اس دنیا میں بیسیوں صدی کے آخری چند سالوں میں بھی کتنے ہولناک مظالم ہو رہے ہیں ان کی تفاصیل سن کر ہر دردمند دل دہل کر رہ جاتا ہے۔ کیا انسان واقعی اتنا ظالم ہے۔ ظلم کی یہ کہانیاں اتنی ہولناک ہیں کہ یہ دنیا چھوڑ کر کہیں دور جابسنے کو دل چاہتا ہے۔

سویڈن اور اقوام متحدہ کی تنظیم کی ایک تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا کے 26 ممالک میں 7 سال سے لے کر 15 سال تک کے بچوں کو جنگوں میں بطور فوجی' جاسوس' جلاد' قاتل اور مخبروں کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ برطانیہ کے ہفت روزہ گارڈین میں شائع شدہ اس رپورٹ کے مطابق یہ بچے اب تک 33 جنگوں میں حصہ لے چکے ہیں۔

برما' لائبیریا اور سری لنکا میں بچوں کو جنگوں میں لڑانے سے پہلے شراب اور منشیات استعمال کرائی جاتی ہیں۔ برما' کولمبیا' ہونڈراس' لائبیریا' موزمبیق' لیبرو' اور یوگنڈا میں بچوں سے جلاد کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ سری لنکا میں دس سال کی عمر کے بچوں سے قتل کروانے اور یوگنڈا اور پیرو میں دشمنوں کی گردنیں کٹوانے کا کام لیا جاتا ہے۔ اور بچوں کو اپنے دشمنوں کا خون پینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کولمبیا میں 12 اور 13 سال کی عمر کے بچوں کو فائرنگ سکواڈ کے سامنے کھڑے کرکے قتل کر دیا گیا۔ بچوں کے سامنے ان کے والدین اور رشتہ داروں کے قتل کے واقعات بھی عام ہیں۔ موزمبیق میں تربیت پانے والے بچوں کو ان کے والدین پر نشانہ بازی کی مشق کروائی گئی۔ جنگوں میں بچوں سے جاسوسی اور مخبری کا کام لینا عام بات ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں بچے فوجوں اور مسلح باغیوں کے گروپوں میں کام کر رہے ہیں۔

بچوں کو جنگوں میں کام لینے کی اس رپورٹ کو جلد ہی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اقوام متحدہ ایک قانون پاس کرے گی جس کے تحت جنگوں میں حصہ لینے والے افراد کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہئے۔

○○○

## تاریخ کی عظیم ترین ہجرت؟

روانڈا سے دس لاکھ ہوتو قبائل پر مشتمل پناہ گزینوں کا دو سال قبل چند دنوں کے اندر اندر اپنا وطن چھوڑ دنیا انسانی تاریخ کی عظیم ترین ہجرت قرار پایا تھا۔ کیونکہ راتوں رات دس لاکھ افراد اپنے ملک کی سرحد عبور کرکے ہمسایہ ملک چلے گئے تھے۔ یہ لوگ دو اڑھائی سال کیمپوں میں مقیم رہے پھر یہ ہوا کہ اچانک یہ لوگ ان کیمپوں سے بھی جانا شروع ہوگئے جس نے ایک اور زبردست کرائسس کو جنم دیا۔ اس کے پیش نظر اقوام متحدہ کے زیر اہتمام اور کینیڈا کی زیر قیادت دس ہزار فوجیوں پر مشتمل ایک امن فوج تیار کی گئی جو زائر روانہ ہونے کو تیار تھی۔ اس فوج کا مقصد' جس میں امریکہ کے ایک ہزار فوجی شامل تھے' پناہ گزینوں تک خوراک کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا تھا۔

ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ خبر ملی کہ ہوتو قبائل کے یہ دس لاکھ افراد روانڈا واپس جا رہے ہیں۔ اپنے سروں پر اپنا سامان اٹھائے یہ لوگ اس ملک میں واپس جا رہے ہیں جہاں سے دو اڑھائی سال پہلے ان کو غیر معمولی عجلت میں نکلنا پڑا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ ایک وقت میں 10-15 ہزار افراد سرحد عبور کر رہے ہیں۔

ان افراد کی روانڈا میں غیر معمولی تعداد میں داخلہ کے پیش نظر اب شاید یہ اقوام متحدہ کی اس فوج کی ضرورت نہ پڑے گی جو ابھی تیاری کے مراحل میں ہے۔

بقیہ صفحہ 5

یہ ان یعنی محترم خلیل الرحمان صاحب کے خط کے چند الفاظ تھے۔ جو خاکسار نے لکھ دیئے ہیں۔ خاکسار ان کو ربوہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کئی بار ملا۔ بہت ہی نیک خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں جگہ دے۔ آمین۔ آج ان کے بچے خدمت دین کرنے والے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ اور ترقی کی راہ پر ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

ضروری ہے کہ ہم ہر صدی کے قدم پر یہ دیکھیں کہ ہمارا قدم پچھلی صدی کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں۔ اور ہمارا اخلاق اور عملی فاصلہ کہیں بڑھ تو نہیں رہا۔ پس آگے بڑھنا دو طرح سے ہوگا۔ ایک زمانے میں آگے بڑھنا۔ وہ تو ایسی مجبوری ہے جس پر کسی کا کوئی اختیار نہیں۔ اور ایک آگے بڑھنا' یہ بھی ہو سکتا ہے جیسے قومیں بظاہر آگے بڑھتی ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر انحطاط کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اخلاقی قدروں کے لحاظ سے انحطاط کا شکار ہو جاتی ہیں۔ وہ آگے بڑھنا تو تنزل کی علامت ہے۔ ہم نے اس پہلو سے آگے نہیں بڑھنا بلکہ واپس جانا ہے۔

پھر اخلاقی تعمیر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

مذہبی قومیں بغیر اخلاقی تعمیر کے تعمیر نہیں ہو سکتیں اور یہ تصور بالکل باطل ہے کہ انسان بداخلاق ہو اور باخدا ہو۔

اس لئے مذہبی قوموں کی تعمیر میں سب سے اہم بات ان کے اخلاق کی تعمیر ہے اور یہ تعمیر جتنی جلدی شروع ہو اتنا ہی بہتر اور اتنا ہی آسان ہوتی ہے۔ پس اس پہلو سے لجنہ اماء اللہ نے سب سے ابتدائی اور بنیادی کام کرنے ہیں۔ اور یہی ابتدائی اور بنیادی کام عمر کے دوسرے حصوں میں خدام کے سپرد بھی ہوں گے۔ اور انصار کے بھی سپرد ہوں گے لیکن بنیادی طور پر ایک ہی چیزیں ہیں جو عمر کے مختلف حصوں میں مختلف مجالس کو خصوصیت سے سرانجام دینی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت صاحب کی نصائح پر عمل کرنے کی کامل طور پر توفیق عطا کرے۔ آمین۔

# وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

**مسل نمبر 30893** میں جمیل اسلم خاتون زوجہ جمال الدین قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچے ضلع حافظ آباد حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر پانچ ہزار روپے اور زیورات طلائی چھ تولہ مالیتی پچیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ جمیل اسلم خاتون 9/56

دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 شیر محمد 9/56 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 علی احمد قمر ولد شیر محمد دارالعلوم وسطی ربوہ۔

**مسل نمبر 30894** میں عاصم رشید کاہلوں ولد رشید احمد تنویر کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ... عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ سات سو روپے ماہوار بصورت ٹریننگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عاصم رشید کاہلوں گلی نمبر5 مکان نمبر P.231 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر بشیر احمد وصیت نمبر 21946 گواہ شد نمبر2 لقمان احمد وصیت نمبر 27514

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## دعائے نعم البدل

○ مکرم نعیم الدین بھٹی صاحب کارکن دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا بیٹا عزیز تنزیل احمد نظیف (وقف نو) بعمر دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 96-11-16 کو صبح چھ بجے وفات پا گیا۔ بچہ مکرم حسن الدین بھٹی صاحب دارالنصر غربی الف کا پوتا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور نعم البدل عطا کرے۔

## درخواست دعا

○ محترمہ امتہ الکریم قریشی صاحبہ اہلیہ قریشی فضل حق صاحب آف گولبازار ربوہ گذشتہ دو ماہ سے پیٹ کی بعض پیچیدہ امراض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ گذشتہ دنوں شدید علالت کی بنا پر یو سی ایچ ہسپتال لاہور میں بھی داخل رہی ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

**مسل نمبر30895** میں ڈاکٹر شہزاد نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ سترہ سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر شہزاد نور 5/B حسیب شہید روڈ گارڈن کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر دلدار احمد وصیت نمبر21997 والد موصی گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008۔

**مسل نمبر30896** میں عزیز نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عزیز نور 603/A پیپلز پارٹی کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر دلدار احمد وصیت نمبر21997 والد موصی گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008۔

**مسل نمبر30897** میں اویس نور ولد ڈاکٹر دلدار احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 603/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اویس نور 603/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008 گواہ شد نمبر2 ظفر بشیر 501/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد۔

**مسل نمبر30898** میں نصیر احمد ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر احمد 384/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008 گواہ شد نمبر2 ظفر بشیر 501/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد۔

**مسل نمبر30899** میں محمود حسین شاہد ولد دلبر حسین قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر16/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود حسین شاہد مکان نمبر16/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر دلدار احمد وصیت نمبر21997۔

**مسل نمبر30900** میں محمد اسلم ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسلم 419/A پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عمران بشیر وصیت نمبر27510۔

**مسل نمبر30901** میں شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربانی کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد محمود انجم مکان نمبر 349/1 گلی نمبر3 محلہ شریف پورہ فیصل آباد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر وصیت نمبر27008 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر دلدار احمد وصیت نمبر21997۔

**مسل نمبر30902** میں طاہر احمد فضل ولد چوہدری فضل کریم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ شریف پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد فضل مکان نمبر349 گلی نمبر3 محلہ شریف پورہ فیصل آباد گواہ شد نمبر1 نذیر احمد وصیت نمبر27603 گواہ شد نمبر2 غلام نبی وصیت نمبر21046۔

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### پاکستانی وقت کے مطابق

**بدھ 20۔نومبر 1996ء**

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات۔
2-30 بیت بازی۔ ربوہ بالمقابل کراچی۔ خدام الاحمدیہ پاکستان۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-11-19 (دوبارہ)۔
4-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
4-30 حکایات شیریں (نیا)۔
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔
6-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔
7-00 طبی معاملات۔ ذیابیطس۔ از ڈاکٹر لطیف قریشی۔
7-30 ایک نو احمدی کے ساتھ گفتگو۔ روشنی کا سفر۔انٹرویو ڈاکٹر محمد علی۔
8-00 صبح اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)۔
9-00 فرنچ زبان سیکھئے (دوبارہ)۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-11-19 (دوبارہ)۔
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔
12-00 دوپہر روسی پروگرام۔
1-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ہماری کائنات۔
1-30 بیت بازی۔ ربوہ بالمقابل کراچی۔ خدام الاحمدیہ پاکستان۔
2-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
3-00 اردو پروگرام۔
4-00 سہ پہر اردو کلاس۔(دوبارہ)۔
5-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30 عربی زبان سیکھئے۔
6-00 افریقن پروگرام۔
7-00 رات۔ نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس۔از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
8-00 درثمین۔ حصہ 17۔
8-30 متفرق پروگرام۔
9-00 لقاء مع العرب۔(نیا)۔
10-00 فرنچ پروگرام۔
11-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔(نیا)۔

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah



# خبریں

**ربوہ: 19- نومبر-1996ء**
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت نے احتساب آرڈیننس جاری کردیا ہے یہ آرڈیننس 31- دسمبر 1985ء سے موثر ہو گا۔ اس میں عوامی نمائندوں کے علاوہ گریڈ 20 سے اوپر کے افسروں کا بھی احتساب ہو گا۔ صدر چاروں صوبوں کے گورنر اور مسلح افواج اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ اس کے تحت مجرم قرار پانے والے 5 سال کے لئے نااہل قرار دیئے جائیں گے۔ صدر مملکت، وزیراعظم قائد حزب اختلاف اور چیف جسٹس کے مشورہ سے چار سال کے لئے چیف احتساب کمشنر مقرر کیا جائے گا گریڈ 20 سے اوپر کے افسران مجرم قرار پانے کی صورت میں نوکری سے فوراً برطرف کر دیئے جائیں گے۔ جائیداد ضبط کرلی جائے گی۔ جرم ثابت ہونے پر سات سال قید بامشقت بھی دی جاسکے گی۔ اثاثے رضاکارانہ طور پر حکومت کے حوالے کرنے والے کرپٹ افراد کی سزا میں نرمی کی جاسکے گی۔ اپیل صرف سپریم کورٹ میں دائر کی جاسکے گی۔ جھوٹا الزام لگانے والوں کو تین سال قید کی سزا ہوگی۔ سول خدمات انجام دینے والے ریٹائرڈ فوجی افسروں بینکوں مالیاتی اداروں اور کارپوریشنوں کے افسروں کا بھی احتساب ہو گا۔ یہ تفاصیل وفاقی نگران وزیر قانون مسٹر فخرالدین جی ابراہیم نے ایک پریس کانفرنس میں بتائیں۔

○ نگران حکومت نے بھارت کو پسندیدہ ملک قرار دینے کا فیصلہ کرلیا ہے آزادانہ تجارت سے 15- ارب روپے کی بچت ہوگی۔ جلد ایک اعلیٰ سطحی وفد بھارت جائے گا۔

○ احتساب آرڈیننس کے تحت وفاقی احتساب کمشنر مقرر کیا جائے گا۔ جو وزیراعظم، وزرائے اعلیٰ، ارکان پارلیمنٹ اور اعلیٰ افسروں کے خلاف مقدمات ہائی کورٹ کے بنچ میں بھیجے گا۔ ہائی کورٹوں کے تین تین ججوں پر مشتمل بنچ 60 دن میں فیصلہ کرنے کے پابند ہوں گے۔ احتساب کمشنر ازخود کیس ٹریبونلز کو بھیج سکے گا۔ اگر کسی نے تاخیری حربوں سے ٹریبونل کی کارروائی آگے لیجانے کی کوشش کی تو عوامی نمائندہ ہونے پر اسمبلی کی رکنیت سے اور سرکاری ملازم ہونے پر ملازمت سے معطل کیا جاسکے گا۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا کہ 3- فروری کو الیکشن کا وعدہ نہیں توڑیں گے۔ الیکشن کے التواء کا بہانہ تلاش کریں گے نہ کسی کو ایسا کرنے دیں گے۔ میرے سمیت سب کا احتساب ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسمبلی نہ توڑتے تو ملک تباہ ہو جاتا۔ اقتصادی حالات کو سنبھالنا مشکل تھا۔ ملک دیوالیہ ہونے کے قریب تھا۔ سابق حکومت کے بعض فیصلے آئین کے خلاف تھے۔ احتساب کے لئے تجاویز دیں مگر حکومت نے نہ مانیں۔ اپوزیشن نے تجاویز مان لی تھیں حکومتی بل آئین کے ساتھ مذاق تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی دن ہونے چاہئیں۔ مہنگائی کنٹرول کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

○ صدر فاروق لغاری نے مدیران جرائد کے ساتھ گفتگو اور سوال و جواب میں کہا کہ سپریم کورٹ نے پیپلزپارٹی کی حکومت بحال کی تو مجھے اعتراض نہیں ہو گا۔ بے نظیر فروری کا الیکشن جیت گئیں تو مجھے پھر بھی کوئی خوف نہیں ہو گا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اسمبلی رات کے وقت اس لئے توڑی کہ کہیں تصادم نہ ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں رکاوٹ بننے والی ہر چیز کو میں خود دور کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی قوانین کو اس طرح جامع بنایا جائے گا کہ آرٹیکل 62 اور 63 کی شرائط پوری ہو سکیں۔ مگر کسی کے اخلاق یا متقی ہونے یا نہ ہونے کے معاملے کو گواہیوں میں الجھا کر انتخابی عمل کو سبوتاژ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انتخابی امیدوار کی نامزدگیوں سے پہلے ان کی دنیا بھر کے کسی بھی علاقے میں اور کسی بھی شکل میں اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی جائیداد اور آمدنی ظاہر کرنے کی پابندی کے متعلق تجویز زیر غور ہے میرے سمیت کسی نگران حکومت کے رکن پر کوئی الزام ثابت ہوا تو احتساب سے گزرنا پڑے گا۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ آدھے سچ اور آدھے جھوٹ کی بناء پر تجزیے نہیں ہونے چاہئیں۔

○ پنجاب کے گورنر خواجہ احمد طارق رحیم نے کہا ہے کہ افسوس کی بات ہے کہ عام شہری تھانے جانے سے گھبراتا ہے۔ گورنر اور نگران وزیر اعلیٰ نے خصوصی طیارے میں اسلام آباد جا کر صدر لغاری سے ڈیڑھ گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا۔ گورنر نے حکام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اہلکاروں میں یہ احساس پیدا کیا جائے کہ وہ شریف شہریوں کے حاکم نہیں۔ خادم ہیں۔

○ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا کہ عوام اپنے خلاف سازش کرنے والوں کا خود احتساب کریں گے۔ نگران حکمران لوگوں سے روٹی اور نوجوانوں سے روزگار چھین رہے ہیں۔ ہم پر الزام لگانے والوں نے دس روز میں کئی اشیاء کی قیمتیں بڑھادیں۔

○ پنجاب اسمبلی توڑنے کا فیصلہ چیلنج کرنے کے لئے چھ رکنی کمیٹی بنادی گئی ہے۔ اس میں راجہ انور اعتزاز احسن اور عبدالستار نجم کے علاوہ تین سابق وزراء پنجاب بھی شامل ہیں۔

○ سیاستدانوں اور بیورو کریٹس کی مبینہ بدعنوانیوں کی تحقیقات ایف آئی اے سے کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ زرعی ٹیکس کی شرح اور وصولی کے طریقہ کار کا اعلان کردیا گیا ہے 20 لاکھ سے زائد آمدنی پر اڑھائی فیصد ٹیکس لگے گا۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن فوج کی نگرانی میں کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دامن صاف ہے۔ ہمیں کون الیکشن سے آؤٹ کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں جس عدالت میں چاہیں لے جائیں۔ مسٹر نواز شریف نے کہا کہ فوج بھی منصفانہ اور آزاد الیکشن کی خواہشمند ہے۔ فوج کے ذریعے الیکشن کرانے سے دھاندلی کا شک و شبہ نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر سے کوئی معاہدہ نہیں ہوا۔ وہ تو ایک دن بیان دیتی ہیں اگلے روز تردید کر دیتی ہیں۔ اتنے بڑے عہدوں پر رہنے والوں کا کوئی اعتبار ہونا چاہئے۔ انہوں نے طنزاً کہا کہ ججوں کے فیصلے پاؤں تلے روندنے والی حکومت کو بحالی کے خواب آرہے ہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے نگران حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نگران وزیراعظم کے سوا کابینہ میں بھارت اور یہودیوں کے تنخواہ دار ایجنٹوں کو لاکر بٹھا دیا گیا ہے۔ صدر لغاری نے احتساب کا موقع ضائع کر دیا ہے۔ اگر نگران حکومت کو فوج کی حمایت حاصل ہے تو پھر میں اناللہ ہی پڑھ سکتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ معراج خالد بھی چیخ چیخ کر کابینہ پر عدم اعتماد کر رہے ہیں۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
4-30 تا 8-30 شام

سستا علاج
بذریعہ ہومیوپیتھک ادویات
ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان
D.H.M.S. R.H.M.P.
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار - ربوہ
فون: 212399 گھر 211399

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
دوکان: 212837
گھر: 212175
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نورالدین کا مشہور عالم نسخہ
زدجام عشق
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لیے
سپر فولادی کیپسول ۳۰ عدد ۱۱۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیکر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ موڑ رحمان کالونی ربوہ

سونی غیر ملکی ٹی وی بمعہ گارنٹی پارٹس اور پکچر ٹیوب بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ حجاب بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231680-7231681
7223204-735105

تازہ مچھلی اور مرغ
ادریس فش شاپ
پروپرائیٹر شاہد احمد رحمت بازار ربوہ
ائیر کنڈیشنڈ گاڑی نیز کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں
محلہ دارالفضل مکان نمبر 32 چونگی نمبر 3 ربوہ

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس 212764 گھر: 211379